از عدالتِ عظمیٰ

کے۔ رہیجا کنسٹرکشنز لمیٹڈ و دیگر

بنام

ایلائنس منسٹریز و دیگراں

تاریخ فیصلہ: یکم مئی 1995

[کے رامسوامی اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908:

آرڈر 6 قاعدہ 17 – شکایت میں ترمیم- شرطِ سابقہ — کی تکمیل - اصل مقدمے میں مخصوص کارکردگی کی راحت نہیں مانگنا- ترمیم کی درخواست محدود مدت کے بعد دائر کی گئی- قرار پایا کہ: حد سے روک دیا گیا۔

درخواست گزاروں نے حکم امتناعی دوامی کے لیے مقدمہ دائر کیا جس میں جواب دہندگان کو مقدمے کی جائیداد متدعویہ سے الگ تھلگ کرنے، بوجھ ڈالنے، فروخت کرنے، ٹھکانے لگانے یا کسی بھی طرح سے نمٹنے سے روکا گیا۔ اس کے بعد انہوں نے ایک درخواست دائر کی جس میں مخصوص کارکردگی کے راحت کی منظوری کے لیے شکایت میں ترمیم کی درخواست کی گئی۔ ترمیم کی درخواست کی حمایت میں یہ کہا گیا کہ بعد میں انہیں پتہ چلا کہ چیریٹی کمشنر نے یقین پراپرٹی کی فروخت کی اجازت دی تھی اور اس لیے وہ مخصوص کارکردگی کے ڈگری حقدار تھے۔ انہوں نے کچھ خطوط پر بھی انحصار کیا جس میں درخواست گزار نے خود واضح طور پر کہا تھا کہ درخواست گزاروں اور جواب دہندگان کے درمیان فروخت کا ایک معاہدہ طے پایا ہے اور وہ معاہدے کے اپنے حصے کو انجام دینے کے لیے تیار اور تیار ہیں جو مذکورہ خطوط کی قیود و ضوابط کے لحاظ سے بقایا ادائیگی کرتے ہیں، لیکن اپنے جواب میں جواب دہندگان نے درخواست گزاروں کے حکم کو خارج کر دیا۔ ترمیم کی درخواست کو ٹرائل کورٹ کے ساتھ ساتھ عدالت عالیہ نے بھی خارج کر دیا تھا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and integrity of this document

خصوصی اجازت کی درخواست میں، یہ دعوی کیا گیا تھا کہ راحت واقعی شکایت میں بیان کردہ حقائق پر مبنی تھی اور یہ چیریٹی کمشنر کی طرف سے علیحدگی کے لیے دی گئی اجازت کے بارے میں ذیلی ترتیب کا علم تھا، جس میں ترمیم کی ضرورت تھی اور درخواست گزاروں کو ترمیم یا شکایت کے لیے درخواست دائر کرنے سے روکا نہیں گیا تھا۔

خصوصی اجازت کی درخواست کو خارج کرتے ہوئے، یہ عدالت

قرار دیا گیا کہ: 1.1. ترمیم کی درخواست کو حد سے روک دیا گیا تھا۔

1.2. یہ دیکھا گیا ہے کہ علیحدگی کی اجازت مخصوص کارکردگی کے لیے مقدمہ دائر کرنے کی شرط نہیں ہے۔ مخصوص کارکردگی کا ڈگری ہمیشہ مجاز اتھارٹی کی طرف سے اجازت دینے کی شرط کے تابع ہوگا۔ درخواست گزاروں نے واضح طور پر تسلیم کیا کہ جواب دہندگان نے معاہدے کی قیود کی پابندی کرنے سے انکار کر دیا ہے، انہیں اصل مقدمے میں ہی مخصوص کارکردگی کے لیے راحت مانگنی چاہیے تھی۔ مقدمہ دائر کرنے کی تاریخ سے سات سال کی مدت ختم ہونے کی اجازت دینے کے بعد، اور حد بندی ایکٹ 1963 کے شیڈول کے آرٹیکل 54 کے تحت حد بندی کی مدت تین سال ہونے کی اجازت دینے کے بعد، طے شدہ بنیادوں پر کوئی بھی ترمیم مدعا علیہ کو حاصل کردہ حد بندی کے قیمتی حق کو شکست دے گی۔

اے کے گپتا بنام ڈی وی سی، [1966] 1 ایس سی آر 796، ممتاز شدہ۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: خصوصی اجازت کی درخواست (سی) نمبر 9397، سال 1995۔

سی آر پی نمبر 510، سال 1995 میں مدراس عدالت عالیہ کے 21.2.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزاروں کے لیے این ایس ہیگڑے، پی پی سنگھ اور جی وی چندر شیکھر۔

جواب دہندگان کے لیے اے ٹی ایم سمپت۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

درخواست گزاروں نے تسلیم شدہ طور پر او ایس نمبر 93/213 (بعد میں او ایس 87/251 کے طور پر نمبر کیا گیا) حکم امتناعی دوامی کی راحت کے لیے دائر کیا جس میں جواب دہندگان کو مذکورہ جائیداد سے الگ تھلگ کرنے، بوجھ ڈالنے، فروخت کرنے، ٹھکانے لگانے، یا کسی بھی طرح سے نمٹنے

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

سے روکا گیا، خاص طور پر شکایت یا اس کے کسی بھی حصے کے شیڈول 'A' میں بیان کیا گیا ہے۔ شکایت کے پیراگراف 13 میں اس طرح بیان کیا گیا تھا:

> "ایک ماہ کے وقفے کے بعد مذکورہ مدعاعلیہان نے 29 اپریل 1987 کو مدعی نمبر 4 کے بذریعے مدعی نمبر 1 کو بھیجے گئے ایک خط کے بذریعے نرمی سے مطلع کیا کہ مدعی نمبر 1 کی پیشکش مدعاعلیہان نمبر 1 کے ٹرسٹی قبول نہیں کر رہے ہیں، چوتھے مدعاعلیہان کے 29 اپریل 1987 کے بیان کردہ خط کی ایک نقل یہاں منسلک ہے اور دستاویز نمبر 4 کے طور پر نشان زد ہے۔ 4 مئی 1987 کو مدعاعلیہ نمبر 4 کو لکھے گئے اپنے خط کے ذریعے مدعی نمبر 1 نے صحیح موقف پیش کیا اور اس بات کا اعادہ کیا کہ مدعی نمبر 1 کے حق میں مذکورہ جائیداد کی فروخت کے لیے ایک قطعی اور طے شدہ معاہدے کی تصدیق مذکورہ مدعاعلیہان نے یہ الزام لگانے کے لیے کی تھی کہ پیشکشوں کو قبول نہیں کیا گیا تھا۔ پہلے مدعی نے اپنے مذکورہ خط کے ذریعے معاہدے کے اپنے حصے کو انجام دینے اور طے شدہ قیود وضوابط کے مطابق بقایا خریداری کی قیمت ادا کرنے کے لیے اپنی آمادگی اور آمادگی کا بھی اعادہ کیا۔ 4 مئی 1987 کے مذکورہ خط کی ایک نقل یہاں منسلک ہے اور دستاویز نمبر 5 کے طور پر نشان زد ہے۔"

مدعی کی طرف سے 29 اپریل 1987 کو لکھے گئے خط کے مطابق، مدعاعلیہان نے 4.5.87 کے اپنے جواب میں درخواست گزاروں کی پیشکش کو خارج کر دیا۔ اس میں درخواست گزاروں نے خود واضح طور پر بیان کیا ہے کہ درخواست گزاروں اور جواب دہندگان کے درمیان فروخت کا ایک معاہدہ طے پایا ہے اور وہ مذکورہ خطوط کے قیود وضوابط میں بقایا غور کی ادائیگی کرتے ہوئے معاہدے کے اپنے حصے کو انجام دینے کے لیے تیار اور تیار ہیں۔ شکایت کے پیراگراف 28 میں، 29 اپریل 1987 ان تاریخوں میں سے ایک ہے جو انہیں بنائے نالش دینے کے لیے مقرر کی گئی ہے۔ 25 نومبر 1994 کو آرڈر 6 قاعدہ 17 کے تحت درخواست آئی اے 94/745 میں دائر کی گئی تھی جس میں مخصوص کارکردگی کے راحت کی منظوری کے لیے درخواست میں ترمیم کرنے کی درخواست کی گئی تھی۔ اس کی حمایت میں کیے گئے بیانات یہ ہیں کہ انہوں نے بعد میں دریافت کیا کہ چیریٹی کمشنر نے یقین پراپرٹی کی فروخت کی اجازت دی تھی اور اس لیے درخواست گزار مخصوص کارکردگی کے ڈگری

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and integrity of this document

حقدار ہیں۔ اس درخواست کو ٹرائل کورٹ نے 20 جنوری 1995 کو اور عدالت عالیہ نے 21 فروری 1995 کو سی آر پی نمبر میں خارج کر دیا تھا۔ اس طرح، اجازت کے لیے یہ درخواست۔

درخواست گزاروں کے سینئر وکیل جناب سنتوش ہیگڑے نے دلیل دی ہے کہ درخواست گزار کوئی نئی عرضی لے کر آگے نہیں آئے ہیں۔ انہوں نے شکایت میں تمام مادی الزامات اور اپنے دعووں کو بیان کیا ہے۔ وہ جس چیز کی مانگ کر رہے ہیں وہ صرف ایک رسمی راحت ہے، جو اگرچہ اصل میں نہیں مانگی گئی تھی، لیکن یہ کمی درخواست گزاروں کو حکم 6 قاعدہ 17 کے تحت درخواست دائر کرنے سے نہیں روکتی ہے جس میں شکایت میں ترمیم کی درخواست کی گئی ہو۔ راحت واقعی شکایت میں بیان کردہ حقائق پر مبنی ہے اور یہ چیریٹی کمشنر کی طرف سے علیحدگی کے لیے دی گئی اجازت کے بارے میں بعد کا علم ہے، جس میں ترمیم کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ دلیل قابل قبول نہیں ہے۔

یہ دیکھا گیا ہے کہ علیحدگی کی اجازت مخصوص کارکردگی کے لیے مقدمہ دائر کرنے کی شرط نہیں ہے۔ مخصوص کارکردگی کا ڈگری ہمیشہ اس شرط کے تابع ہوگا کہ مجاز اتھارٹی کی طرف سے اجازت دی جائے۔ درخواست گزاروں نے واضح طور پر تسلیم کیا کہ جواب دہندگان نے معاہدے کی قیود کی پابندی کرنے سے انکار کر دیا ہے، انہیں اصل مقدمے میں ہی مخصوص کارکردگی کے لیے راحت مانگنی چاہیے تھی۔ مقدمہ دائر کرنے کی تاریخ سے سات سال کی مدت گزر جانے کی اجازت دینے کے بعد، اور شیڈول کے آرٹیکل 54 کے تحت حد بندی کی مدت تین سال ہونے کی اجازت دینے کے بعد، مقرر کردہ بنیادوں پر کوئی بھی ترمیم مدعا علیہ کو حاصل کردہ حد بندی کے قیمتی حق کو شکست دے گی۔

شری ہیگڑے نے اے کے گپتا بنام ڈی وی سی میں اس عدالت کے فیصلے پر پختہ انحصار کیا، جس کی اطلاع [1966] 1 ایس سی آر 796 میں دی گئی تھی۔ اس معاملے میں، درخواست گزاروں نے واضح طور پر اصل شکایت میں 65,000 روپے کی رقم کا دعوی کرنے کا حق محفوظ رکھا تھا، جس کے مطابق اس کی قدر کی گئی تھی۔ چونکہ حکم امتناعی امتناع کی راحت ایک محدود حد تک محدود تھی، اس لیے اس نے 65,000 روپے کی رقم کی وصولی کے متبادل راحت کے لیے درخواست دائر کی۔ اس نظریے میں، اس عدالت نے فیصلہ دیا کہ چونکہ درخواست گزاروں نے پہلے ہی شکایت میں حق محفوظ کر لیا ہے، اس لیے حکم امتناعی کی راحت، جیسا کہ اصل میں درخواست کی گئی تھی، اپیل گزار کو آرڈر 6 قاعدہ 17 کے تحت راحت کا دعوی کرنے کے لیے درخواست دائر کرنے سے نہیں روکتی ہے۔ اس

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

رقم کے لیے جو اس نے اصل میں مانگی تھی۔ اس میں موجود تناسب کا اس معاملے میں حقائق پر کوئی اطلاق نہیں ہے۔

حقائق پر، ہم یہ مانتے ہیں کہ ترمیم کی درخواست کو حد سے روک دیا گیا تھا۔ اس کے مطابق درخواست خارج کر دی جاتی ہے۔

درخواست خارج کر دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and integrity of this document